7076 ـ کیا موت کے وقت میت کو قبلہ رخ کیا جائے گا

سوال

مجھے ایک حدیث کا پتہ چلا ہے جس میں ہے کہ مسلمان شخص کو فوت ہوتے ہی قبلہ رخ کرنا ضروری ہے، اور قبر بھی قبلہ رخ ہونی چاہیے، یعنی میت کے دونوں قدم قبلہ کی جانب ہوں.
کہا گیا ہے کہ اس کا سبب یہ ہے کہ روز قیامت مسلمان لوگ اپنی قبروں سے قبلہ رخ کھڑیں ہونگے.
میں نے جو پڑھا اور سمجھا ہے وہ اس طرح کہ قبر میں سر / چہرہ قبلہ رہے اس موضوع کے متعلق حقیقت کیا ہے ؟
اللہ تعالی آپ کو اس بہترین کام پر جزائے خیر عطا کرے جو آپ کر رہے ہیں.

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

ابن حزم رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں:

قبر میں میت کو قبلہ رخ کرنا بہتر ہے، اور اگر نہ بھی کیا جائے تو اس میں کوئی حرج نہیں اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے:

تم جہاں بھی ہو اس طرف ہی اللہ تعالی ہے.

اور قبلہ رخ ہونے کی نص نہیں بیان کی.

دیکھیں: المحلی لابن حزم (5 / 174).

اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا کی گود میں فوت ہوئے اور عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا نے بڑی باریکی اور دقیق اوصاف کے ساتھ موت کا نقشہ کھینچا لیکن اس میں انہوں نے یہ ذکر نہیں کیا کہ انہوں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا چہرہ قبلہ رخ کیا ہو.

ان کی حدیث کو امام بخاری رحمہ اللہ تعالی نے صحیح بخاری حدیث نمبر (4440) اور امام مسلم رحمہ اللہ تعالی نے صحیح مسلم حدیث نمبر (2444) میں روایت کیا ہے.

اور اسی طرح کسی صحابی سے بھی یہ ثابت نہیں، اور اس بارہ میں ابو قتادۃ رضی اللہ تعالی عنہ سے جو بیان کیا جاتا ہے کہ انہوں نے اپنی موت کے وقت وصیت کی تھی کہ انہیں قبلہ رخ کر دیا جائے، اور انبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کی تصدیق یہ کہہ کر فرمائی:

" اس نے فطرت کو پا لیا"

یہ حدیث ضعیف ہے صحیح نہیں، اس کے ضعیف ہونے کی بحث دیکھنے کے لیے اراواء الغلیل (3 / 153) کا مطالعہ کریں.

اور قبر میں میت کی جگہ کے متعلق امام ابن حزم رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں:

اور قبر میں میت کو اس کی دائیں کروٹ پر کیا جائے اور اس کا چہرہ قبلہ رخ ہو، اور اس کا سر اور ٹانگیں قبلہ کی دائیں اور بائیں جانب ہوں، اہل اسلام کا نبی علیہ السلام کے دور سے لیکر آج تك اسی پر عمل رہا ہے، اور زمین پر مسلمانوں کا ہر قبرستان اسی طرح ہے.

المحلی لابن حزم (5 / 173).

اور یہ دعوی کہ لوگ اپنی قبروں سے قبلہ کی طرف نکلیں گے یہ ایك غیبی خبر ہے جو دلیل کی محتاج ہے، تو اس کی دلیل کہاں ہے؟ !

اور ثابت تو یہ ہے کہ لوگ جب اپنی قبروں سے اٹھیں گے تو وہ فورا میدان محشر کی جانب بھاگ نکلیں گے.

واللہ اعلم .